علم الصرف

www.KitaboSunnat.com

مکتبہ اہل حدیث

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.kitabosunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عِلمُ الصَّرف

اولین

مؤلف

مولانا مشتاق احمد چرتھاولیؒ

ناشر

مکتبہ اہلِ حدیث
امین پور بازار
فیصل آباد

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ
حامداً ومصلیاً ومسلماً

علم صرف کی تعریف

علم صرف وہ علم ہے جس سے صیغوں کی پہچان حاصل ہوتی ہے۔ اور لفظوں کو گردانننے کا طریقہ اور ایک صیغہ سے دوسرا صیغہ بنانے کا قاعدہ معلوم ہوتا ہے۔

فائدہ:- اس علم کا فائدہ یہ ہے کہ الفاظ کو صحیح طور پر پڑھنا آجاتا ہے۔

اصطلاحات

ضمہ پیش کو کہتے ہیں۔

فتحہ زبر کو اور کسرہ زیر کو کہتے ہیں۔

تنوین دو زبر۔ دو زیر۔ دو پیش کو کہتے ہیں۔

حرکت زبر۔ زیر۔ پیش کا نام ہے۔

سکون اور جزم حرکت نہ ہونے کو کہتے ہیں۔

تشدید ایک حرف کو دوبار ایک سکون اور حرکت کے ساتھ پڑھنا جیسے عَصَّ۔

مضموم وہ حرف ہے جس پر پیش ہو۔ مفتوح وہ حرف ہے جس پر زبر ہو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مکسور۔ زیر والے حرف کو کہتے ہیں۔ **متحرک**:۔ حرکت والا حرف۔
ساکن:۔ وہ حرف ہے جس پر حرکت نہ ہو۔ **مشدّد**:۔ وہ حرف ہے جس پر تشدید ہو۔
حرفِ علت:۔ تین ہیں۔ واؤ، الف، یا کہ مجموعہ ان کا "وای" ہے۔
صیغہ لفظ کو، **اسم** نام کو، **فعل** کام کو کہتے ہیں۔
زمانہ:۔ وقت کا نام ہے، اور وقت تین ہیں۔ **ماضی** (گزرا ہوا) **حال** (موجودہ) **مستقبل** (آنے والا)
فعلِ ماضی:۔ اس فعل کو کہتے ہیں جو گزرا ہوا زمانہ بتائے۔ جیسے ضَرَبَ (اس ایک مرد نے مارا گزرے ہوئے زمانے میں) ماضی کا آخر ہمیشہ مفتوح ہوتا ہے۔
فعلِ مضارع:۔ اس فعل کو کہتے ہیں جو زمانہ موجودہ یا آئندہ بتائے۔ جیسے یَضْرِبُ (مارتا ہے یا مارے گا۔ وہ ایک مرد زمانۂ موجودہ یا آئندہ میں)۔ مضارع کا آخر مضموم ہوتا ہے۔
امر۔ اس فعل کو کہتے ہیں جس میں کسی کام کا حکم دیا جائے۔ جیسے اِضْرِبْ۔ تو مار۔
نہی۔ اس فعل کو کہتے ہیں جس میں کسی کام سے روکا جائے۔ جیسے لَا تَضْرِبْ تو مت مار۔
اثبات، مثبت۔ فعل کے ہونے کو کہتے ہیں۔ جیسے ضَرَبَ اس نے مارا۔ یَضْرِبُ (وہ مارتا ہے)
نفی، منفی۔ فعل کے نہ ہونے کو کہتے ہیں۔ جیسے مَا ضَرَبَ اس نے نہیں مارا۔ لَا یَضْرِبُ وہ نہیں مارتا ہے۔
فاعل۔ کام کرنے والے کو کہتے ہیں۔ ۱

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مفعول۔ جس پر کام کیا جائے۔ جیسے ضَرَبَ زَیْدٌ عَمْرًوا۔ مارا زید نے عمرو کو۔ اس میں ضَرَبَ فعل ہے زَیْدٌ فاعل ہے عَمْرًوا مفعول ہے۔

فعل معروف:۔ وہ فعل ہے جس کا کرنے والا معلوم ہو جیسے ضَرَبَ زَیْدٌ (زید نے مارا) اس میں مارنے والا معلوم ہے اور وہ زید ہے۔

فعل مجہول۔ وہ فعل ہے جس کا کرنے والا معلوم نہ ہو، جیسے ضُرِبَ عَمْرٌو۔ (عمرو مارا گیا) اس میں یہ معلوم نہیں کہ مارنے والا کون ہے۔

فعل لازم۔ وہ فعل ہے جو فقط فاعل پر پورا ہو جائے جیسے جَلَسَ زَیْدٌ (زید بیٹھا) ذَھَبَ عَمْرٌو (عمرو گیا)

فعل متعدی۔ وہ فعل ہے جو فقط فاعل و مفعول دونوں پر پورا ہو۔ جیسے ضَرَبَ زَیْدٌ عَمْرًوا (مارا زید نے عمرو کو)۔

غائب۔ وہ ہے جو بات کرتے وقت موجود نہ ہو۔ جس سے بات نہ کی جائے۔

حاضر۔ وہ ہے جس سے بات کی جائے۔

متکلم۔ بات کرنے والے کو کہتے ہیں۔

واحد۔ ایک کو تثنیہ دو کو۔ جمع دو سے زائد کو کہتے ہیں۔

حرفِ اصلی۔ اس کو کہتے ہیں جو وزن کرنے میں فا یا عین یا لام کی جگہ ہو۔

پس جو حرف فا کی جگہ ہو اس کو فا کلمہ اور جو عین کی جگہ ہو اس کو عین کلمہ اور جو لام کی جگہ ہو اس کو لام کلمہ کہتے ہیں جیسے نَصَرَ۔ فَعَلَ کے وزن پر ہے اس میں ن فا کلمہ اور ص عین کلمہ اور ر لام کلمہ ہے۔

حرفِ زائد۔ اس کو کہتے ہیں جو فا۔ عین۔ لام میں سے کسی کی جگہ پر نہ ہو جیسے اِجْتَنَبَ۔ اِفْتَعَلَ کے وزن پر ہے۔ اس میں جیم ساکن فا کی جگہ ہے اور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

نون مفتوح کی جگہ ہے۔ اور بامفتوح لام کی جگہ ہے پس ج ۔ ن ۔ ب حرف اصلی ہوئے اور باقی حرف یعنی ھمزہ اور تا زائد ہیں۔

افعال اور اُن کے صیغے اور گردانیں

عربی میں فعل ماضی وغیرہ کے چودہ صیغے ہوتے ہیں جن کی تفصیل یہ ہے

تین مذکر غائب کے لئے — تین مؤنث غائب کے لئے

تین مذکر حاضر کے لئے — تین مؤنث حاضر کے لئے

دو متکلم کے لئے

متکلم کا پہلا صیغہ واحد مذکر اور واحد مؤنث کے لیئے آتا ہے، اور دوسرا صیغہ تثنیہ مذکر، تثنیہ مؤنث، جمع مذکر و جمع مؤنث کے لیئے استعمال کیا جاتا ہے۔

فصل (۱) فعل ماضی کی گردان

صیغے	بحث اثبات فعل ماضی معروف	بحث اثبات فعل ماضی مجہول	بحث نفی فعل ماضی معروف	بحث نفی فعل ماضی مجہول
واحد مذکر غائب	فَعَلَ کیا اس ایک مرد نے	فُعِلَ کیا گیا وہ ایک مرد	مَا فَعَلَ نہیں کیا اس ایک مرد نے	مَا فُعِلَ نہیں کیا گیا وہ ایک مرد
تثنیہ مذکر غائب	فَعَلَا کیا ان دو مردوں نے	فُعِلَا کیے گئے وہ دو مرد	مَا فَعَلَا نہیں کیا ان دو مردوں نے	مَا فُعِلَا نہیں کیے گئے وہ دو مرد

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

صیغے	بحث اثبات فعل ماضی معروف	بحث اثبات فعل ماضی مجہول	بحث نفی فعل ماضی معروف	بحث نفی فعل ماضی مجہول
جمع مذکر غائب	فَعَلُوْا کیا ان سب مردوں نے	فُعِلُوْا کئے گئے وہ سب مرد	مَا فَعَلُوْا نہیں کیا ان سب مردوں نے	مَا فُعِلُوْا نہیں کئے گئے وہ سب مرد
واحد مؤنث غائب	فَعَلَتْ کیا اس ایک عورت نے	فُعِلَتْ کی گئی وہ ایک عورت	مَا فَعَلَتْ نہیں کیا اس ایک عورت نے	مَا فُعِلَتْ نہیں کی گئی وہ ایک عورت
تثنیہ مؤنث غائب	فَعَلَتَا کیا ان دو عورتوں نے	فُعِلَتَا کی گئیں وہ دو عورتیں	مَا فَعَلَتَا نہیں کیا ان دو عورتوں نے	مَا فُعِلَتَا نہیں کی گئیں وہ دو عورتیں
جمع مؤنث غائب	فَعَلْنَ کیا ان سب عورتوں نے	فُعِلْنَ کی گئیں وہ سب عورتیں	مَا فَعَلْنَ نہیں کیا ان سب عورتوں نے	مَا فُعِلْنَ نہیں کی گئیں وہ سب عورتیں
واحد مذکر حاضر	فَعَلْتَ کیا تو ایک مرد نے	فُعِلْتَ کیا گیا تو ایک مرد	مَا فَعَلْتَ نہیں کیا تو ایک مرد نے	مَا فُعِلْتَ نہیں کیا گیا تو ایک مرد
تثنیہ مذکر حاضر	فَعَلْتُمَا کیا تم دو مردوں نے	فُعِلْتُمَا کئے گئے تم دو مرد	مَا فَعَلْتُمَا نہیں کیا تم دو مردوں نے	مَا فُعِلْتُمَا نہیں کئے گئے تم دو مرد
جمع مذکر حاضر	فَعَلْتُمْ کیا تم سب مردوں نے	فُعِلْتُمْ کئے گئے تم سب مرد	مَا فَعَلْتُمْ نہیں کیا تم سب مردوں نے	مَا فُعِلْتُمْ نہیں کئے گئے تم سب مرد
واحد مؤنث حاضر	فَعَلْتِ کیا تو ایک عورت نے	فُعِلْتِ کی گئی تو ایک عورت	مَا فَعَلْتِ نہیں کیا تو ایک عورت نے	مَا فُعِلْتِ نہیں کی گئی تو ایک عورت
تثنیہ مؤنث حاضر	فَعَلْتُمَا کیا تم دو عورتوں نے	فُعِلْتُمَا کی گئیں تم دو عورتیں	مَا فَعَلْتُمَا نہیں کیا تم دو عورتوں نے	مَا فُعِلْتُمَا نہیں کی گئیں تم دو عورتیں
جمع مؤنث حاضر	فَعَلْتُنَّ کیا تم سب عورتوں نے	فُعِلْتُنَّ کی گئیں تم سب عورتیں	مَا فَعَلْتُنَّ نہیں کیا تم سب عورتوں نے	مَا فُعِلْتُنَّ نہیں کی گئیں تم سب عورتیں
واحد مذکر و مؤنث متکلم	فَعَلْتُ کیا میں ایک مرد یا ایک عورت نے	فُعِلْتُ کیا گیا میں ایک مرد یا ایک عورت	مَا فَعَلْتُ نہیں کیا میں ایک مرد یا ایک عورت نے	مَا فُعِلْتُ نہیں کیا گیا میں ایک مرد یا ایک عورت
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	فَعَلْنَا کیا ہم دو مردوں یا دو عورتوں یا سب مردوں یا سب عورتوں نے	فُعِلْنَا کئے گئے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	مَا فَعَلْنَا نہیں کیا ہم دو مرد یا دو عورتوں یا سب مرد یا سب عورتوں نے	مَا فُعِلْنَا نہیں کئے گئے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فائدہ:۔ ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب کے آخر میں الف بڑھا دینے سے تثنیہ مذکر غائب بن جاتا ہے جیسے فَعَلَ سے فَعَلَا اور واؤ اس سے پہلے پیش لگا دینے سے جمع مذکر غائب بن جاتا ہے۔ جیسے فَعَلُوْا اور تْ، ساکن بڑھا دینے سے واحد مؤنث غائب فَعَلَتْ اور لفظ تا لگا دینے سے تثنیہ مؤنث غائب فَعَلَتَا ہو جاتا ہے۔

یہی عمل ہر فعل ماضی میں کرو۔ جیسے اِجْتَنَبَ سے اِجْتَنَبَا، اِجْتَنَبُوْا۔ اِجْتَنَبَتْ۔ اِجْتَنَبَتَا بنیں گے۔

اور واحد مذکر غائب کے آخری حرف کو ساکن کر کے نون مفتوح لگا دینے سے جمع مؤنث غائب فَعَلْنَ اور تَ مفتوح لگا دینے سے واحد مذکر حاضر فَعَلْتَ اور تُمَا سے تثنیہ مذکر حاضر فَعَلْتُمَا اور تُمْ سے جمع مذکر حاضر فَعَلْتُمْ اور تِ مکسور سے واحد مؤنث حاضر فَعَلْتِ اور تُمَا سے تثنیہ مؤنث حاضر فَعَلْتُمَا اور تُنَّ سے جمع مؤنث حاضر فَعَلْتُنَّ اور تُ مضموم سے واحد مذکر و مؤنث متکلم فَعَلْتُ اور نَا سے تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم فَعَلْنَا بن گیا۔

یہی عمل ہر ماضی میں کرو جیسے اِجْتَنَبَ سے اِجْتَنَبْنَ۔ اِجْتَنَبْتَ۔ اِجْتَنَبْتُمَا۔ اِجْتَنَبْتُمْ۔ اِجْتَنَبْتِ۔ اِجْتَنَبْتُمَا۔ اِجْتَنَبْتُنَّ۔ اِجْتَنَبْتُ۔ اِجْتَنَبْنَا بنیں گے۔

ماضی مجہول بنانے کا قاعدہ

ماضی معروف کے صیغہ واحد مذکر غائب کے آخری حرف کو اس کی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حالت پر چھوڑ دو ۔ اور آخر کے پاس والے حرف کو زیر دے دو ۔ اگر زیر نہ ہو اور باقی جتنے حرکت والے حرف ہوں خواہ ایک یا دو، سب کو پیش دے دو ماضی مجہول کا صیغہ واحد مذکر غائب بن جائے گا جیسے ضَرَبَ سے ضُرِبَ اور سَمِعَ سے اور اَکْرَمَ سے اُکْرِمَ اور اِجْتَنَبَ سے اُجْتُنِبَ پھر باقی صیغے بنانے کے لیے وہی طریقہ اختیار کرو جو ماضی معروف میں بیان ہوا۔

فائدہ :۔ ماضی مثبت کے شروع میں مَا لگا دینے سے ماضی منفی بن جاتی ہے۔

نظم

غور کر کے مجھ سے اب سن لو ذرا ۔۔۔ ماضیٔ مجہول کا تم قاعدہ
حرفِ آخر ماضی معروف کو ۔۔۔ حال پر اُس کے ہمیشہ چھوڑ دو
پہلا آخر سے نہ ہو مکسور گر ۔۔۔ زیر دے دو اس کو واجب جان کر
باقی جس جس حرف پر معروف کے ۔۔۔ فتحہ یا کسرہ ہو دو ضمہ اُسے

ماضیٔ منفی بنانا ہو اگر
مَا لگا دو اس کے اول بے خطر

سوالات

(الف) افعال ذیل کی چاروں گردانیں مندرجہ نقشہ بالا مع معنی بیان کرو۔

كَتَبَ	مَنَعَ	اِجْتَنَبَ	عَلِمَ	تَرَكَ	
اُس نے لکھا	اس نے روکا	اس نے پرہیز کیا	اُس نے جانا	اُس نے چھوڑا	

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

(ب) الفاظِ ذیل کے معنی بیان کرو۔

مَا كَتَبُوْا　مُنِعْتُمْ　اِجْتَنَبْتُنَّ　مَا تَرَكَ　مُنِعْنَ

(ج) فقراتِ ذیل کو عربی میں ادا کرو۔

میں نے نہیں روکا۔ ان دو مردوں نے روکا۔ ان سب عورتوں نے پرہیز کیا۔ ہم نے نہیں چھوڑا۔ ان دو عورتوں نے جانا۔

فصل (۲) فعل مضارع کا بیان

فعل مضارع معروف فعل ماضی معروف سے بنتا ہے۔ اس کے بنانے کا مختصر قاعدہ گردان کے بعد بیان ہو گا۔

فعل مضارع کی گردان

صیغے	بحث اثبات فعل مضارع معروف	بحث اثبات فعل مضارع مجہول	بحث نفی فعل مضارع معروف	بحث نفی فعل مضارع مجہول
واحد مذکر غائب	يَفْعَلُ کرتا ہے یا کرے گا وہ ایک مرد	يُفْعَلُ کیا جاتا ہے یا کیا جائیگا وہ ایک مرد	لَا يَفْعَلُ نہیں کرتا ہے یا نہیں کریگا وہ ایک مرد	لَا يُفْعَلُ نہیں کیا جاتا ہے یا نہیں کیا جائیگا وہ ایک مرد
تثنیہ مذکر غائب	يَفْعَلَانِ	يُفْعَلَانِ	لَا يَفْعَلَانِ	لَا يُفْعَلَانِ
جمع مذکر غائب	يَفْعَلُوْنَ	يُفْعَلُوْنَ	لَا يَفْعَلُوْنَ	لَا يُفْعَلُوْنَ
واحد مؤنث غائب	تَفْعَلُ کرتی ہے یا کرے گی وہ ایک عورت	تُفْعَلُ کی جاتی ہے یا کی جائیگی وہ ایک عورت	لَا تَفْعَلُ نہیں کرتی ہے یا نہیں کریگی وہ ایک عورت	لَا تُفْعَلُ نہیں کیجاتی ہے یا نہیں کی جائیگی وہ ایک عورت
تثنیہ مؤنث غائب	تَفْعَلَانِ	تُفْعَلَانِ	لَا تَفْعَلَانِ	لَا تُفْعَلَانِ
جمع مؤنث غائب	يَفْعَلْنَ	يُفْعَلْنَ	لَا يَفْعَلْنَ	لَا يُفْعَلْنَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

واحد مذکر حاضر	تَفْعَلُ کرتا ہے یا کرے گا تو ایک مرد	تُفْعَلُ کیا جاتا ہے یا کیا جائیگا تو ایک مرد	لَا تَفْعَلُ نہیں کرتا ہے یا نہیں کریگا تو ایک مرد	لَا تُفْعَلُ نہیں کیا جاتا ہے یا نہیں کیا جائیگا تو ایک مرد
تثنیہ مذکر حاضر	تَفْعَلَانِ	تُفْعَلَانِ	لَا تَفْعَلَانِ	لَا تُفْعَلَانِ
	تَفْعَلُوْنَ	تُفْعَلُوْنَ	لَا تَفْعَلُوْنَ	لَا تُفْعَلُوْنَ
واحد مؤنث حاضر	تَفْعَلِيْنَ کرتی ہے یا کرے گی تو ایک عورت	تُفْعَلِيْنَ کی جاتی ہے یا کیجائے گی تو ایک عورت	لَا تَفْعَلِيْنَ نہیں کرتی ہے یا نہیں کریگی تو ایک عورت	لَا تُفْعَلِيْنَ نہیں کی جاتی ہے یا نہیں کی جائیگی تو ایک عورت
تثنیہ مؤنث حاضر	تَفْعَلَانِ	تُفْعَلَانِ	لَا تَفْعَلَانِ	لَا تُفْعَلَانِ
جمع مؤنث حاضر	تَفْعَلْنَ	تُفْعَلْنَ	لَا تَفْعَلْنَ	لَا تُفْعَلْنَ
واحد مذکر و مؤنث متکلم	أَفْعَلُ کرتا ہوں یا کروں گا میں ایک مرد یا ایک عورت	أُفْعَلُ کیا جاتا ہوں یا کیا جاؤں گا میں ایک مرد یا ایک عورت	لَا أَفْعَلُ نہیں کرتا ہوں یا نہیں کرونگا میں ایک مرد یا ایک عورت	لَا أُفْعَلُ نہیں کیا جاتا ہوں یا نہیں کیا جاؤنگا میں ایک مرد یا ایک عورت
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	نَفْعَلُ کرتے ہیں یا کریں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	نُفْعَلُ کئے جاتے ہیں یا کئے جائینگے ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	لَا نَفْعَلُ نہیں کرتے ہیں یا نہیں کرینگے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	لَا نُفْعَلُ نہیں کئے جاتے ہیں یا نہیں کئے جائیں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں

قاعدہ:۔ ماضی کے شروع میں ایک حرف چار حرفوں سے لگا دو وہ چار حرف یہ ہیں الف۔ تا۔ یا۔ نؔ کہ مجموعہ ان کا اَتَيْنَ ہے۔ ان چار حرفوں کو مضارع کی علامت کہتے ہیں، الف صرف ایک صیغہ واحد مذکر و مؤنث متکلم کے شروع میں آتا ہے۔ اور تا آٹھ صیغوں میں یعنی تین مذکر حاضر۔ تین مؤنث حاضر دو مؤنث۔ اور یا مذکر غائب کے تین صیغوں اور جمع مؤنث غائب میں۔ اور نون۔ تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم کے شروع میں لگا دو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مضارع کے آخر میں پانچ صیغوں میں پیش لگا دو۔ وہ پانچ صیغے یہ ہیں۔
واحد مذکر غائب، واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد متکلم، تثنیہ و جمع متکلم۔

سات صیغوں میں نون اعرابی لگا دو۔ وہ سات صیغے یہ ہیں:۔
چار تثنیہ کہ ان میں نون اعرابی مکسور ہوتا ہے۔ اور دو جمع مذکر غائب و جمع مذکر حاضر۔ ایک واحد مؤنث حاضر کہ ان میں نون اعرابی مفتوح ہوتا ہے اور نون جمع مؤنث جیسا کہ ماضی میں آتا ہے مضارع میں بھی آتا ہے۔

مضارع مجہول بنانے کا قاعدہ

علامتِ مضارع کو پیش دے دو، اگر پیش نہ ہو اور آخر سے پہلے حرف کو زبر دے دو اگر زبر نہ ہو۔ باقی حالت بدستور رہنے دو۔ مضارع مجہول بن جائے گا۔ جیسے یَضْرِبُ سے یُضْرَبُ ۔ یَسْمَعُ سے یُسْمَعُ یُکْرِمُ سے یُکْرَمُ۔ اور یَجْتَنِبُ سے یُجْتَنَبُ۔

ف:۔ مضارع مثبت پر لَا لانے سے مضارع منفی بن جاتا ہے۔
جیسے لَا یَضْرِبُ وہ نہیں مارتا ہے۔

نظم

ہیں مضارع کی علامت حرف چار — تا، الف اور یا و نون کو، کر شمار
ہوتا ہے مجموع چاروں کا اَتَیْنَ — یاد کر لے دل سے تو اے نورِ عین
ہے الف حرف ایک صیغہ کے لئے — ایسے ہی نون ایک صیغہ کے لئے

www.kitabosunnat.com

چار صیغوں میں ہے یا آتا سدا | آٹھ صیغوں کے لیئے ہے تا بنا
پانچ کے آخر میں ضمہ دو لگا | نون اعرابی ملاؤ سات جا
پھر بنانا ہے اگر "مجہول" کو | تم علامت پر ہمیشہ ضمہ دو
بعد ازاں آخر سے پہلے دو زبر | اور باقی رکھو اس کے حال پر

لا اگر مثبت مضارع پر لگے
بے شک و لاریب وہ منفی بنے

سوالات

۱۔ فعل مضارع کے وہ صیغے بتاؤ جن کے آخر میں پیش آتا ہے ؟

۲۔ فعل مضارع کے کون کونسے صیغے ہیں جن کے آخر میں نون اعرابی ہوتا ہے ؟

۳۔ نون اعرابی کون کون سے صیغوں میں مفتوح اور کتنے صیغوں میں مکسور ہوتا ہے ؟

۴۔ افعالِ ذیل کی پوری پوری گردان مندرجہ نقشہ بالا سے کرو۔

يُجْتَنِبُ يَكْتُبُ يَسْمَعُ يَعْلَمُ يَمْنَعُ

۵۔ فقراتِ ذیل کے معنی بتاؤ۔

لَا يَكْتُبُوْنَ يَسْمَعُوْنَ تَعْلَمِيْنَ يَكْتُبْنَ نَمْنَعُ اَتْرُكُ

۶۔ ذیل کے اردو جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔

ہم لکھتے ہیں۔ وہ سب مرد جانتے ہیں۔ میں روکتا ہوں۔ تم سب چھوڑتے ہو۔ وہ سب عورتیں سنیں گی۔ تو ایک عورت روکے گی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

تم دو مرد لکھو گے۔ تم دو عورتیں لکھو گی۔ تم سب عورتیں سُنو گی۔ ہم روتے ہیں۔ میں ایک عورت سنوں گی۔ وہ دو عورتیں لکھتی ہیں۔ ہم جانتے ہیں۔

فصل (۳) نفی تاکید بہ لن و نفی جحد بہ لم کی گردان

صیغہ	بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف	بحث نفی تاکید بہ لن در فعل مستقبل مجہول	بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف	بحث نفی جحد بہ لم در فعل مستقبل مجہول
واحد مذکر غائب	لَنْ یَّفْعَلَ ہرگز نہیں کرے گا وہ ایک مرد	لَنْ یُّفْعَلَ ہرگز نہیں کیا جائیگا وہ ایک مرد	لَمْ یَفْعَلْ نہیں کیا اس ایک مرد نے	لَمْ یُفْعَلْ نہیں کیا گیا وہ ایک مرد
تثنیہ مذکر غائب	لَنْ یَّفْعَلَا	لَنْ یُّفْعَلَا	لَمْ یَفْعَلَا	لَمْ یُفْعَلَا
جمع مذکر غائب	لَنْ یَّفْعَلُوْا	لَنْ یُّفْعَلُوْا	لَمْ یَفْعَلُوْا	لَمْ یُفْعَلُوْا
واحد مؤنث غائب	لَنْ تَفْعَلَ ہرگز نہیں کرے گی وہ ایک عورت	لَنْ تُفْعَلَ ہرگز نہیں کی جائے گی وہ ایک عورت	لَمْ تَفْعَلْ نہیں کیا اس ایک عورت نے	لَمْ تُفْعَلْ نہیں کی گئی وہ ایک عورت
تثنیہ مؤنث غائب	لَنْ تَفْعَلَا	لَنْ تُفْعَلَا	لَمْ تَفْعَلَا	لَمْ تُفْعَلَا
جمع مؤنث غائب	لَنْ یَّفْعَلْنَ	لَنْ یُّفْعَلْنَ	لَمْ یَفْعَلْنَ	لَمْ یُفْعَلْنَ
واحد مذکر حاضر	لَنْ تَفْعَلَ ہرگز نہیں کرے گا تو ایک مرد	لَنْ تُفْعَلَ ہرگز نہیں کیا جائیگا تو ایک مرد	لَمْ تَفْعَلْ نہیں کیا تو ایک مرد نے	لَمْ تُفْعَلْ نہیں کیا گیا تو ایک مرد
تثنیہ مذکر حاضر	لَنْ تَفْعَلَا	لَنْ تُفْعَلَا	لَمْ تَفْعَلَا	لَمْ تُفْعَلَا
جمع مذکر حاضر	لَنْ تَفْعَلُوْا	لَنْ تُفْعَلُوْا	لَمْ تَفْعَلُوْا	لَمْ تُفْعَلُوْا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

واحد مؤنث حاضر	لَنْ تَفْعَلِي ہرگز نہیں کرے گی تو ایک عورت	لَنْ تُفْعَلِي ہرگز نہیں کی جائیگی تو ایک عورت	لَمْ تَفْعَلِي نہیں کیا تو ایک عورت نے	لَمْ تُفْعَلِي نہیں کی گئی تو ایک عورت
تثنیہ مؤنث حاضر	لَنْ تَفْعَلَا	لَنْ تُفْعَلَا	لَمْ تَفْعَلَا	لَمْ تُفْعَلَا
جمع مؤنث حاضر	لَنْ تَفْعَلْنَ	لَنْ تُفْعَلْنَ	لَمْ تَفْعَلْنَ	لَمْ تُفْعَلْنَ
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لَنْ أَفْعَلَ ہرگز نہیں کرونگا میں ایک مرد یا ایک عورت	لَنْ أُفْعَلَ ہرگز نہیں کیا جاؤنگا میں ایک مرد یا ایک عورت	لَمْ أَفْعَلْ نہیں کیا میں ایک مرد یا ایک عورت نے	لَمْ أُفْعَلْ نہیں کیا گیا میں ایک مرد یا ایک عورت
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لَنْ نَفْعَلَ ہرگز نہیں کریں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	لَنْ نُفْعَلَ ہرگز نہیں کئے جائینگے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	لَمْ نَفْعَلْ نہیں کیا ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتوں نے	لَمْ نُفْعَلْ نہیں کئے گئے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں

قاعدہ ۱: لَنْ مضارع مثبت کے شروع میں لاؤ۔ اور واحد مذکر غائب واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر اور متکلم کے دونوں صیغوں میں آخر حرف پر بجائے پیش کے زبر دے دو۔ اور سات صیغوں میں سے نون اعرابی گرا دو۔ اور دو صیغوں میں جمع مؤنث کے نون کو رہنے دو۔

بحث نفی تاکید بر لَنْ بن جائے گی۔ لَنْ فعل مضارع کو خالص مستقبل کے معنی میں کر دیتا ہے۔

قاعدہ ۲: لَمْ مضارع مثبت کے شروع میں لاؤ۔ اور جن پانچ صیغوں کے آخر میں پیش ہے ان سب میں بجائے پیش کے جزم دے دو، اگر حرف علت نہ ہو۔ جیسے لَمْ يَضْرِبْ۔ لَمْ يَمْنَعْ اور اگر حرف علت ہو تو اس کو گرا دو۔ جیسے يَدْعُوْ سے لَمْ يَدْعُ اور يَرْمِيْ سے لَمْ يَرْمِ اور يَخْشٰى سے لَمْ يَخْشَ۔ اور سات صیغوں میں نون اعرابی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

گرا دو۔ اور دو صیغوں میں جمع مؤنث کے نون کو رہنے دو "بحث نفی بہ لم" بن جائے گی۔ لَمْ فعل مضارع کو ماضی منفی کے معنی میں کر دیتا ہے۔

نظم

لَنْ مضارع پر لگائے تو اگر — پانچ صیغوں میں کرے گا وہ زبر
ہیں یہی وہ پانچ جن پر ضمہ تھا — اب بجائے ضمہ کے فتحہ ہوا
نونِ اعرابی کو دیتا ہے گرا — سات صیغوں میں وہ بے روئے وریا

اور مضارع کو ہے دیتا بے گماں
خاص مستقبل کے معنی اے جواں

لَمْ مضارع پر اگر آ جائے گا — جزم دے گا پانچ صیغوں کو سدا
ہیں یہی وہ پانچ جو مضموم تھے — لَمْ کے آجانے سے ساکن ہوئے
نونِ اعرابی گرائے سات جا — مثلِ لَنْ کے یاد رکھ یہ قاعدا
اور مضارع کو ہے دیتا بے خطر — ماضی منفی کے معنی اے پسر
حرفِ علت ہووے آخر میں اگر — لَمْ لگائے جب تو اس کو دور کر

حرفِ علت تین ہیں اے نیک رائے
اور ہے مجموع ان تینوں کا وائے

سوالات

۱۔ لَنْ و لَمْ لفظوں میں کیا عمل کرتے ہیں اور معنوں میں کیا؟

۲۔ الفاظِ ذیل کی پوری پوری گردان مندرجہ نقشہ بالا سے کرو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لَنْ یَّجْتَنِبَ لَنْ یَّسْمَعَ لَمْ یَکْتُبْ لَمْ یَعْلَمُوْا

۳۔ ذیل کے صیغوں کے معنی بتاؤ:۔

لَنْ یَّفْعَلُوْا لَمْ یَفْعَلُوْا لَنْ اَسْمَعَ لَمْ یَجْتَنِبُوْا

لَمْ یَتْرُکْنَ

۴۔ ذیل کے اردو جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔

میں ہرگز نہیں لکھوں گا۔ وہ ایک عورت ہرگز نہیں سنے گی۔

تم دو مردوں نے پرہیز نہیں کیا۔ تم سب مرد نہیں چھوڑے جاؤ گے۔ ہم نے نہیں لکھا۔ تو ایک عورت ہرگز نہیں سنے گی۔ تو ایک عورت نے نہیں سنا۔ تم سب عورتیں ہرگز نہیں چھوڑی جاؤ گی۔ تم سب عورتیں نہیں چھوڑی گئیں۔

17/3/2010

فصل (۴) لام تاکید با نون تاکید کی گردان

صیغے	لام تاکید با نون ثقیلہ در فعل مستقبل معروف	لام تاکید با نون ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول	لام تاکید با نون خفیفہ در فعل مستقبل معروف	لام تاکید با نون خفیفہ در فعل مستقبل مجہول
واحد مذکر غائب	لَیَفْعَلَنَّ ضرور ضرور کرے گا وہ ایک مرد	لَیُفْعَلَنَّ ضرور ضرور کیا جائے گا وہ ایک مرد	لَیَفْعَلَنْ ضرور ضرور کرے گا وہ ایک مرد	لَیُفْعَلَنْ ضرور ضرور کیا جائیگا وہ ایک مرد
تثنیہ مذکر غائب	لَیَفْعَلَانِّ	لَیُفْعَلَانِّ		
جمع مذکر غائب	لَیَفْعَلُنَّ	لَیُفْعَلُنَّ	لَیَفْعَلُنْ	لَیُفْعَلُنْ
واحد مؤنث غائب	لَتَفْعَلَنَّ ضرور ضرور کرے گی وہ ایک عورت	لَتُفْعَلَنَّ ضرور ضرور کی جائے گی وہ ایک عورت	لَتَفْعَلَنْ ضرور ضرور کرے گی وہ ایک عورت	لَتُفْعَلَنْ ضرور ضرور کی جائیگی وہ ایک عورت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

تثنیہ مؤنث غائب	لَتَفْعَلَانِّ	لَتُفْعَلَانِّ		
جمع مؤنث غائب	لَيَفْعَلْنَانِّ	لَيُفْعَلْنَانِّ		
واحد مذکر حاضر	لَتَفْعَلَنَّ ضرور ضرور کرے گا تو ایک مرد	لَتُفْعَلَنَّ ضرور ضرور کیا جائیگا تو ایک مرد	لَتَفْعَلَنْ ضرور ضرور کرے گا تو ایک مرد	لَتُفْعَلَنْ ضرور ضرور کیا جائیگا تو ایک مرد
تثنیہ مذکر حاضر	لَتَفْعَلَانِّ	لَتُفْعَلَانِّ		
جمع مذکر حاضر	لَتَفْعَلُنَّ	لَتُفْعَلُنَّ	لَتَفْعَلُنْ	لَتُفْعَلُنْ
واحد مؤنث حاضر	لَتَفْعَلِنَّ ضرور ضرور کرے گی تو ایک عورت	لَتُفْعَلِنَّ ضرور ضرور کرے گی تو ایک عورت	لَتَفْعَلِنْ ضرور ضرور کرے گی تو ایک عورت	لَتُفْعَلِنْ ضرور ضرور کرے گی تو ایک عورت
تثنیہ مؤنث حاضر	لَتَفْعَلَانِّ	لَتُفْعَلَانِّ		
جمع مؤنث حاضر	لَتَفْعَلْنَانِّ	لَتُفْعَلْنَانِّ		
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لَأَفْعَلَنَّ ضرور ضرور کرونگا میں ایک مرد یا ایک عورت	لَأُفْعَلَنَّ ضرور ضرور کیا جاؤنگا میں ایک مرد یا ایک عورت	لَأَفْعَلَنْ ضرور ضرور کروں گا میں ایک مرد یا ایک عورت	لَأُفْعَلَنْ ضرور ضرور کیا جاؤں گا میں ایک مرد یا ایک عورت
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لَنَفْعَلَنَّ ضرور ضرور کریں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	لَنُفْعَلَنَّ ضرور ضرور کئے جائینگے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	لَنَفْعَلَنْ ضرور ضرور کریں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	لَنُفْعَلَنْ ضرور ضرور کئے جائینگے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں

قاعدہ:- نون تاکید دو طرح کا ہوتا ہے۔ نون ثقیلہ۔ نون خفیفہ۔

نون ثقیلہ۔ نون مشدد کو کہتے ہیں۔

نون خفیفہ۔ نون ساکن کو کہتے ہیں۔

نون ثقیلہ چودہ ۱۴ صیغوں میں آتا ہے۔ اور نون خفیفہ صرف آٹھ صیغوں میں۔ باقی چھ صیغوں میں جن میں نون ثقیلہ سے پہلے الف ہے نہیں آتا۔ لام تاکید ہمیشہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مفتوح ہوتا ہے۔

پس بحث لام تاکید با نون ثقیلہ بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ مضارع مثبت کے شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون ثقیلہ لگا دو۔ اور سات صیغوں سے نون اعرابی گرا دو۔ جمع مذکر غائب اور جمع مذکر حاضر کے صیغوں سے واؤ اور واحد مؤنث حاضر کے صیغہ سے یٰ دور کر دو۔

جمع مؤنث غائب اور جمع مؤنث حاضر میں نون ثقیلہ سے پہلے الف بڑھا دو تاکہ نون جمع مؤنث اور نون ثقیلہ کے جمع ہونے سے صیغہ ثقیل نہ ہو جائے۔ اس الف کو الف فاصل کہتے ہیں کیوں کہ یہ نون جمع مؤنث اور نون تاکید کو جدا کر دیتا ہے۔

نون ثقیلہ سے پہلے چھ صیغوں میں یعنی چار تثنیہ اور جمع مؤنث غائب و جمع مؤنث حاضر میں الف ہوتا ہے۔ اور جمع مذکر غائب و جمع مذکر حاضر میں نون ثقیلہ سے پہلے پیش ہوتا ہے۔ اور واحد مؤنث حاضر میں زیر ہوتا ہے اور باقی واحد مذکر غائب۔ واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر اور متکلم کے دونوں صیغوں میں نون ثقیلہ سے پہلے زبر ہوتا ہے۔

الف کے بعد نون ثقیلہ مکسور ہوتا ہے اور باقی تمام صیغوں میں مفتوح۔

نون خفیفہ کا بھی وہی قاعدہ ہے جو نون ثقیلہ کا ہے۔ صرف ساکن اور مشدد کا فرق ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

نظم

اب بیاں کرتا ہوں تم سے قاعدا   لام تاکید اور نون تاکید کا
نون تاکیدی کی اوّل قسم دو   تم ثقیلہ اور خفیفہ جان لو
بعد ازاں صیغے بنانے کا طریق   سُن لو مجھ سے دل لگا کر اے رفیق
لام کو تاکید کے اے باوفا   ابتدا میں دو مضارع کے لگا
نون کو تاکید کے آخر میں لا   سات جا سے نونِ اعرابی گرا
پھر مذکر جمع سے تو بالیقیں   دور کر دے واؤ کو اے ہم نشیں
واؤ سے پہلے جو ضمہ ہے یہاں   باقی رکھ اس کو اُسی جا ہر زماں
صیغۂ واحد مؤنث میں جو یا   آتی ہے اس کو بھی دے فوراً اُڑا
قبل یا کے ہے جو یاں کسرہ لگا   دور کرنا ہے نہیں اس کا روا
پھر مؤنث جمع میں اے باخبر   بعدِ نون فاصل الف ایزاد کر
ہے الف فاصل کا یہ اک فائدا   کرتا ہے نونوں کو آپس میں جُدا
پیشتر نونِ ثقیلہ کے مدام   آتا ہے چھے جا الف اے نیک نام
اور مذکر جمع میں اے ہوشیار   نون سے پہلے ہو ضمہ بے غبار
واحد حاضر میں مؤنث کے تو جان   نون سے پہلے ہو کسرہ کا نشان
پانچ جا پہلے ثقیلہ سے جناب   ہوتا ہے مفتوح تم کر لو حساب
حال اب نونِ ثقیلہ کا سُنو   بعد الف کے دائما مکسور ہو
اور باقی سارے صیغوں میں عزیز   ہوتا ہے مفتوح تم کر لو تمیز
قاعدہ تو کر دیا ہم نے تمام   اور سُن لو بات تم اے خوش کلام
چودہ صیغے ہیں ثقیلہ کے لئے   آٹھ ہیں نون خفیفہ کے لیئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

یعنی جس جا پر الف موجود ہو واں خفیفہ کا نشاں نابود ہو
ہے ثقیلہ اور خفیفہ کا بیاں سخت مشکل صرف میں اے مہرباں
نظم سے لیکن وہ آساں ہو گیا
پس کرو تم واسطے میرے دعا

سوالات

۱۔ افعال سابقہ یَجتَنِبُ، یَسْمَعُ۔ یَترُكُ وغیرہ سے نون ثقیلہ و خفیفہ کی گردان کرو۔

۲۔ لَیَفْعَلُنَّ، لَتَفْعَلِنَّ، لَیَفْعَلْنَانِّ مضارع کے کون کون سے صیغے سے اور کس طرح بنائے گئے ہیں۔

۳۔ تَفْعَلْنَ۔ تَفْعَلُوْنَ۔ یَفْعَلَانِ۔ اُفْعَلُ سے لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ بناؤ۔

۴۔ وہ سات صیغے کون سے ہیں جن سے نونِ اعرابی گرایا جاتا ہے؟

۵۔ الف فاصل کسے کہتے ہیں؟

۶۔ لَیَجْتَنِبْنَانِّ۔ لَتَعْلَمُنَّ۔ لَنَسْمَعَنَّ۔ لَتَتْرُكِنَّ۔ کا اردو میں ترجمہ کرو۔

۷۔ ذیل کے اردو جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔

ہم ضرور ضرور لکھیں گے، وہ دو مرد ضرور ضرور روکیں گے۔ تم سب عورتیں ضرور ضرور پرہیز کرو گی۔ وہ سب مرد ضرور ضرور جائیں گے۔ تم دو عورتیں ضرور ضرور سنو گی، وہ ایک عورت ضرور ضرور چھوڑی جائے گی۔ میں ایک مرد ضرور ضرور سنوں گا۔ وہ سب عورتیں ضرور ضرور جائیں گی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فصل (۵) امر کی گردان

صیغے	امر معروف	امر مجہول	امر معروف بانون ثقیلہ	امر مجہول بانون ثقیلہ	امر معرف بانون خفیفہ	امر مجہول بانون خفیفہ
واحد مذکر غائب	لِیَفْعَلْ چاہیے کہ کرے وہ ایک مرد	لِیُفْعَلْ چاہیے کہ کیا جائے وہ ایک مرد	لِیَفْعَلَنَّ چاہیے کہ ضرور کرے وہ ایک مرد	لِیُفْعَلَنَّ چاہیے کہ ضرور کیا جائے وہ ایک مرد	لِیَفْعَلَنْ چاہیے کہ ضرور کرے وہ ایک مرد	لِیُفْعَلَنْ چاہیے کہ ضرور کیا جائے وہ ایک مرد
تثنیہ مذکر غائب	لِیَفْعَلَا	لِیُفْعَلَا	لِیَفْعَلَانِّ	لِیُفْعَلَانِّ		
جمع مذکر غائب	لِیَفْعَلُوْا	لِیُفْعَلُوْا	لِیَفْعَلُنَّ	لِیُفْعَلُنَّ	لِیَفْعَلُنْ	لِیُفْعَلُنْ
واحد مؤنث غائب	لِتَفْعَلْ چاہیے کہ کرے وہ ایک عورت	لِتُفْعَلْ چاہیے کہ کیجائے وہ ایک عورت	لِتَفْعَلَنَّ	لِتُفْعَلَنَّ	لِتَفْعَلَنْ چاہیے کہ ضرور کرے وہ ایک عورت	لِتُفْعَلَنْ چاہیے کہ ضرور کیا جائے وہ ایک عورت
تثنیہ مؤنث غائب	لِتَفْعَلَا	لِتُفْعَلَا	لِتَفْعَلَانِّ	لِتُفْعَلَانِّ		
جمع مؤنث غائب	لِیَفْعَلْنَ	لِیُفْعَلْنَ	لِیَفْعَلْنَانِّ	لِیُفْعَلْنَانِّ		
واحد مذکر حاضر	اِفْعَلْ کر تو ایک مرد	لِتُفْعَلْ چاہیے کہ کیا جائے تو ایک مرد	اِفْعَلَنَّ ضرور کر تو ایک مرد	لِتُفْعَلَنَّ چاہیے کہ ضرور کیا جائے تو ایک مرد	اِفْعَلَنْ	لِتُفْعَلَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	اِفْعَلَا	لِتُفْعَلَا	اِفْعَلَانِّ	لِتُفْعَلَانِّ		
جمع مذکر حاضر	اِفْعَلُوْا	لِتُفْعَلُوْا	اِفْعَلُنَّ	لِتُفْعَلُنَّ	اِفْعَلُنْ	لِتُفْعَلُنْ
واحد مؤنث حاضر	اِفْعَلِیْ کر تو ایک عورت	لِتُفْعَلِیْ چاہیے کہ کیجائے تو ایک عورت	اِفْعَلِنَّ ضرور کر تو ایک عورت	لِتُفْعَلِنَّ چاہیے کہ ضرور کیجائے تو ایک عورت	اِفْعَلِنْ	لِتُفْعَلِنْ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

تثنیہ مؤنث حاضر	اِفْعَلَا	لِتُفْعَلَا	اِفْعَلَانِّ	لِتُفْعَلَانِّ		
جمع مؤنث حاضر	اِفْعَلْنَ	لِتُفْعَلْنَ	اِفْعَلْنَانِّ	لِتُفْعَلْنَانِّ		
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لِاَفْعَلْ چاہیے کہ کروں میں مرد ایک یا ایک عورت	لِاُفْعَلْ چاہیے کہ کیا جاؤں میں ایک مرد یا ایک عورت	لِاَفْعَلَنَّ	لِاُفْعَلَنَّ	لِاَفْعَلَنْ	لِاُفْعَلَنْ
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لِنَفْعَلْ چاہیے کہ کریں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	لِنُفْعَلْ چاہیے کہ کئے جائیں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	لِنَفْعَلَنَّ	لِنُفْعَلَنَّ	لِنَفْعَلَنْ	لِنُفْعَلَنْ

قاعدہ:۔ امر کو فعل مضارع سے بناتے ہیں۔ امر معروف کو مضارع معروف سے اور امر مجہول کو مضارع مجہول سے، غائب کو غائب سے، حاضر کو حاضر سے اور متکلم کو متکلم سے۔ یعنی امر کا جو صیغہ بنانا ہو اس کو مضارع کے اسی صیغہ سے بنائیں گے، اس کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

امر غائب معروف بنایا جاتا ہے مضارع غائب معروف سے۔

امر غائب مجہول 〃 مضارع غائب مجہول سے۔

امر حاضر مجہول 〃 مضارع حاضر مجہول سے۔

امر متکلم معروف 〃 مضارع متکلم معروف سے۔

امر متکلم مجہول 〃 مضارع متکلم مجہول سے۔

ان سب کے بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ مضارع مثبت کے شروع میں لام مکسور لگا دو۔ اور آخر سے ساکن کر دو۔ اگر نون اعرابی ہو تو اس کو گرا دو۔ اور نون جمع مؤنث کو رہنے دو۔ اگر حرفِ علت نہ ہو جیسے یَضْرِبُ سے لِیَضْرِبْ اور یُضْرَبُ سے تُضْرَبُ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

سے لِتَضْرِبْ اور اَضْرِبُ سے لِاَضْرِبْ اور اَضْرِبُ سے لِاَضْرِبْ۔ اور یَضْرِبَانِ سے لِیَضْرِبَا اور یَضْرِبْنَ سے لِیَضْرِبْنَ۔

اور اگر حرفِ علت ہو تو اس کو گرا دو۔ جیسے یَدْعُوْ سے لِیَدْعُ اور یَرْمِیْ سے لِیَرْمِ اور یَخْشٰی سے لِیَخْشَ۔

امر حاضر معروف بنانے کا خاص قاعدہ

یہ ہے کہ مضارع حاضر معروف سے علامتِ مضارع تا کو گرا دینے کے بعد اگر پہلا حرف متحرک ہو تو آخر سے ساکن کر دو اگر حرف علت نہ ہو جیسے تَعَلَّمُ سے عَلِّمْ اور تَضَعُ سے ضَعْ۔

اگر حرف علت ہو تو اس کو گرا دو۔ جیسے تَقِیْ سے قِ۔

اگر علامت مضارع دور کرنے کے بعد پہلا حرف ساکن رہتا ہے تو عین کلمہ کو دیکھو۔ اگر عین کلمہ مفتوح ہے یا مکسور ہے تو ہمزۂ وصل مکسور شروع میں لگا دو۔ اگر حرفِ علت نہ ہو جیسے تَسْمَعُ سے اِسْمَعْ اور تَضْرِبُ سے اِضْرِبْ اور اگر حرف علت ہو تو گرا دو۔ جیسے تَرْمِیْ سے اِرْمِ اور تَخْشٰی سے اِخْشَ۔

اگر عین کلمہ مضموم ہے تو ہمزۂ وصل مضموم شروع میں لگا دو۔ اگر حرف علت نہ ہو۔ جیسے تَنْصُرُ سے اُنْصُرْ۔ اور اگر حرفِ علت ہو تو اس کو گرا دو۔ جیسے تَدْعُوْ سے اُدْعُ۔

فائدہ (۱) امر میں نون جمع مؤنث باقی رہتا ہے اور نون اعرابی گرا دیا جاتا ہے۔

فائدہ (۲) نون ثقیلہ و خفیفہ جس طرح مضارع میں آتا ہے امر میں بھی آتا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ہے لیکن اس میں لام تاکید نہیں لگایا جاتا۔

فائدہ (۳) لام تاکید مفتوح ہوتا ہے اور اس کے معنی ہیں "ضرور"۔ لام امر مکسور ہوتا ہے اور اس کے معنی ہیں "چاہیے کہ"۔

فائدہ (۴) ہمزہ وصل وہ ہمزہ ہے جو اپنے پہلے حرف سے مل جائے اور پڑھنے میں نہ آئے مگر لکھنے میں باقی رہے جیسے فَاطْلُبْ، ثُمَّ اطْلُبْ۔

نظم

تا مضارع سے تو پہلے دور کر — حرفِ اول پر پھر اس کے کر نظر

گر ہو اس پر کوئی حرکت اے فتا — کر دے آخر سے تو ساکن بے خطا

گر علامت کو گرا کر مہرباں — حرفِ اول پر سکون ہووے عیاں

عین پر صیغے کے پھر کر لو نظر — زیر رکھتا ہے یا اس پر ہے زبر

گر زبر یا زیر ہو اس پر جناب! — دو لگا مکسور ہمزہ تم شتاب

عین صیغہ کا اگر مضموم ہو — ہمزہ بھی مضموم تم زائد کرو

یہ ہوا معروف حاضر کا بیاں — یاد کر لو خوب اس کو بر زباں

اور جتنے صیغے ہیں اس کے سوا — قاعدہ ان کا ہے بالکل ہی جدا

پس علامت باقی رکھو اے ہمام — ابتدا میں دو لگا مکسور لام

ہاں یہ واجب جان تو اے باحیا — ہوتا ہے آخر سے ساکن دائما

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لے

حرف علت ہووے آخر میں اگر
دور کر دو اس کو تم اے خوش سیر

سوالات

۱۔ اِسْمَعْ ۔ اُكْتُبْ ۔ اِجْتَنِبْ سے امر کی پوری گردان کرو۔

۲۔ لام تاکید اور لام امر میں کیا فرق ہے؟

۳۔ امر حاضر معروف بنانے کا قاعدہ بیان کرو۔

۴۔ ہمزۂ وصل کسے کہتے ہیں؟

۵۔ فقرات ذیل کے معنی بیان کرو۔

اِعْلَمُوْا ۔ لَا تَكْتُبَنَّ ۔ اِمْنَعِنَّ ۔ لِتَعْلَمَنَّ ۔ اُتْرُكُوْا ۔ لِيَكْتُبُوْا ۔ لِيَمْنَعَنَّ ۔ اُتْرُكْنَانِّ ۔ لِيَسْمَعَانِّ ۔ لِتَتْرُكُوْا ۔

۶۔ ذیل کے جملوں کو عربی میں ادا کرو۔

تم لوگ لکھو۔ تم لوگ ضرور لکھو۔ چاہیے کہ وہ سب عورتیں ضرور پرہیز کریں۔ تو ایک عورت چھوڑ۔ چاہیے کہ وہ دو عورتیں سنیں۔ چاہیے کہ ہم ضرور چھوڑیں۔ تم سب عورتیں سنو۔ تم سب عورتیں ضرور سنو۔ تو ایک مرد روک۔ چاہیے کہ وہ سب مرد ضرور روکیں۔ تم دو مرد ضرور روکو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فصل (۶) نہی کی گردان

صیغے	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف بانون ثقیلہ	نہی مجہول بانون ثقیلہ	نہی معروف بانون خفیفہ	نہی مجہول بانون خفیفہ
واحد مذکر غائب	لَا يَفْعَلْ نہ کرے وہ ایک مرد	لَا يُفْعَلْ نہ کیا جائے وہ ایک مرد	لَا يَفْعَلَنَّ ہرگز نہ کرے وہ ایک مرد	لَا يُفْعَلَنَّ ہرگز نہ کیا جائے وہ ایک مرد	لَا يَفْعَلَنْ ہرگز نہ کرے وہ ایک مرد	لَا يُفْعَلَنْ ہرگز نہ کیا جائے وہ ایک مرد
تثنیہ مذکر غائب	لَا يَفْعَلَا نہ کریں وہ دو مرد	لَا يُفْعَلَا	لَا يَفْعَلَانِّ	لَا يُفْعَلَانِّ		
جمع مذکر غائب	لَا يَفْعَلُوا نہ کریں وہ سب مرد	لَا يُفْعَلُوا	لَا يَفْعَلُنَّ	لَا يُفْعَلُنَّ	لَا يَفْعَلُنْ	لَا يُفْعَلُنْ
واحد مؤنث غائب	لَا تَفْعَلْ نہ کرے وہ ایک عورت	لَا تُفْعَلْ نہ کی جائے وہ ایک عورت	لَا تَفْعَلَنَّ ہرگز نہ کرے وہ ایک عورت	لَا تُفْعَلَنَّ ہرگز نہ کی جائے وہ ایک عورت	لَا تَفْعَلَنْ ہرگز نہ کرے وہ ایک عورت	لَا تُفْعَلَنْ ہرگز نہ کی جائے وہ ایک عورت
تثنیہ مؤنث غائب	لَا تَفْعَلَا	لَا تُفْعَلَا	لَا تَفْعَلَانِّ	لَا تُفْعَلَانِّ		
جمع مؤنث غائب	لَا يَفْعَلْنَ	لَا يُفْعَلْنَ	لَا يَفْعَلْنَانِّ	لَا يُفْعَلْنَانِّ		
واحد مذکر حاضر	لَا تَفْعَلْ نہ کر تو ایک مرد	لَا تُفْعَلْ نہ کیا جائے تو ایک مرد	لَا تَفْعَلَنَّ ہرگز نہ کرے تو ایک مرد	لَا تُفْعَلَنَّ ہرگز نہ جائے تو ایک مرد	لَا تَفْعَلَنْ ہرگز نہ کرے تو ایک مرد	لَا تُفْعَلَنْ ہرگز نہ کیا جائے تو ایک مرد
تثنیہ مذکر حاضر	لَا تَفْعَلَا	لَا تُفْعَلَا	لَا تَفْعَلَانِّ	لَا تُفْعَلَانِّ		
جمع مذکر حاضر	لَا تَفْعَلُوا	لَا تُفْعَلُوا	لَا تَفْعَلُنَّ	لَا تُفْعَلُنَّ	لَا تَفْعَلُنْ	لَا تُفْعَلُنْ
واحد مؤنث حاضر	لَا تَفْعَلِي نہ کر تو ایک عورت	لَا تُفْعَلِي نہ کی جائے تو ایک عورت	لَا تَفْعَلِنَّ ہرگز نہ کرے تو ایک عورت	لَا تُفْعَلِنَّ ہرگز نہ کی جائے تو ایک عورت	لَا تَفْعَلِنْ ہرگز نہ کرے تو ایک عورت	لَا تُفْعَلِنْ ہرگز نہ کی جائے تو ایک عورت
تثنیہ مؤنث حاضر	لَا تَفْعَلَا	لَا تُفْعَلَا	لَا تَفْعَلَانِّ	لَا تُفْعَلَانِّ		

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جمع مؤنث حاضر	لَا تَفْعَلْنَ	لَا تُفْعَلْنَ	لَا تَفْعَلْنَانِّ	لَا تُفْعَلْنَانِّ		
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لَا اَفْعَلْ نہ کروں میں ایک مرد یا ایک عورت	لَا اُفْعَلْ نہ کیا جاؤں میں ایک مرد یا ایک عورت	لَا اَفْعَلَنَّ	لَا اُفْعَلَنَّ	لَا اَفْعَلَنْ	لَا اُفْعَلَنْ
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لَا نَفْعَلْ نہ کریں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	لَا نُفْعَلْ نہ کئے جائیں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	لَا نَفْعَلَنَّ	لَا نُفْعَلَنَّ	لَا نَفْعَلَنْ	لَا نُفْعَلَنْ

قاعدہ۔ مضارع مثبت کے شروع میں "لائے نہی" لگا دو اور جن پانچ صیغوں میں پیش ہے اُن کو جزم دے دو اگر حرفِ علت نہ ہو جیسے۔ لَا تَضْرِبْ۔ لَا تَسْمَعْ۔ لَا تَنْصُرْ۔ اور اگر حرفِ علت ہو تو گرا دو جیسے۔ لَا تَدْعُ۔ لَا تَرْمِ۔ لَا تَخْشَ اور سات جگہ سے نون اعرابی گرا دو۔ اور نون جمع مؤنث کو رہنے دو۔

نون ثقیلہ و خفیفہ جس طرح مضارع میں آتا ہے نہی میں بھی لایا جاتا ہے۔ لیکن امر کی طرح لام تاکید یہاں بھی نہیں آتا۔

نظم

کر کے ساکن تو مضارع کو اخیر — ابتدا میں دے لگا لائے نہی

حرفِ علت گر ہو آخر میں عیاں — باقی رکھ ہرگز نہ تو اس کا نشاں

نونِ اعرابی گرا تو مثلِ امر — یاد کر لے قاعدہ ہے مختصر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

سوالات

۱۔ لَا يَجْتَنِبُ ۔ لَا يَتْرُكُ ۔ لَا يَمْنَعُ سے پوری گردان کرو۔

۲۔ فقراتِ ذیل کا ترجمہ اردو میں کرو۔

لَا تَمْنَعُوْا ، لَا يَتْرُكْنَ ۔ لَا يَجْتَنِبَا ،لَا تَمْنَعِيْ ،لَا تَتْرُكْنَ ، لَا تَتْرُكْنَانِ

لَا تَعْلَمْنَ ۔

۳۔ ذیل کے اردو جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔

تو ایک عورت ہرگز نہ روک ۔ وہ سب عورتیں ہرگز نہ چھوڑیں ۔ میں ہرگز پرہیز نہ کروں ۔ تم لوگ ہرگز نہ روکو ۔ وہ دو عورتیں ہرگز نہ لکھیں ۔

فائدہ ۔ اب ہم نفی تاکید بہ لن ۔ لام تاکید با نون تاکید ، امر با نون تاکید ، نہی با نون تاکید کا فرق بیان کرتے ہیں ، اگر طالب علم نے ہمت اور شوق سے اس کو سمجھ لیا تو صرف کی گردانیں یاد ہو کر ترجمہ کی اچھی قوت پیدا ہو جائے گی وَبِاللّٰهِ التَّوْفِيْقُ ۔

لَنْ يَفْعَلَ	ہرگز نہ کرے گا وہ ایک مرد
لَا يَفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کرے وہ ایک مرد
لَيَفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کرے گا وہ ایک مرد
لِيَفْعَلَنَّ	چاہیئے کہ ضرور کرے وہ ایک مرد

اردو میں ترجمہ کرو

لَنْ أَضْرِبَ	لَا أَضْرِبَنَّ	لَا أَضْرِبَنَّ	لِأَضْرِبَنَّ
لَيَسْمَعَنَّ	لَا يَسْمَعَنَّ	لَنْ يَسْمَعَ	لِيَسْمَعَنَّ
لَا تَمْنَعَنَّ	لَمْ تَمْنَعْ	لَتَمْنَعَنَّ	اِمْنَعَنَّ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عربی میں ترجمہ کرو

ہرگز نہیں سُنیں گی وہ سب عورتیں۔ ہرگز نہ سُنیں وہ سب عورتیں۔ ضرور ضرور سُنیں گی وہ سب عورتیں۔ چاہیئے کہ ضرور سُنیں وہ سب عورتیں۔ ہرگز نہ چھوڑو تم سب مرد۔ ہرگز نہ چھوڑو گے تم سب مرد۔ ضرور ضرور چھوڑو گے تم سب مرد۔ ضرور ضرور پرہیز کریں گے وہ سب مرد۔ چاہیئے کہ ضرور پرہیز کریں وہ سب مرد۔

فصل (۷) اسمِ فاعل

جو لفظ کام کرنے والے کو بتائے اُس کو اسم فاعل کہتے ہیں جیسے :- فَاعِلٌ (کرنے والا ایک مرد) فَاعِلَةٌ (کرنے والی ایک عورت)

فَاعِلٌ	فَاعِلَانِ	فَاعِلُوْنَ	فَاعِلَةٌ	فَاعِلَتَانِ	فَاعِلَاتٌ	
کرنیوالا ایک مرد	کرنیوالے دو مرد	کرنیوالے سب مرد	کرنیوالی ایک عورت	کرنیوالی دو عورتیں	کرنیوالی سب عورتیں	
صیغہ واحد مذکر	صیغہ تثنیہ مذکر	صیغہ جمع مذکر	صیغہ واحد مؤنث	صیغہ تثنیہ مؤنث	صیغہ جمع مؤنث	

قاعدہ :- جب ماضی تین حرف کی ہو تو اسم فاعل کا صیغہ واحد مذکر فَاعِلٌ کے وزن پر آئے گا جیسے نَصَرَ سے نَاصِرٌ ۔ ضَرَبَ سے ضَارِبٌ ۔ سَمِعَ سے سَامِعٌ اور اگر ماضی کا پہلا صیغہ تین حرف سے زیادہ ہو تو اسم فاعل مضارع معروف سے اس طرح بناؤ کہ علامت مضارع کو دُور کر کے اس کی جگہ میم مضموم لگاؤ اور آخر سے پہلے حرف کو زیر دے دو اگر زیر نہ ہو۔ اور آخری حرف پر تنوین لگا دو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جیسے یُکْرِمُ سے مُکْرِمٌ اور یَجْتَنِبُ سے مُجْتَنِبٌ ۔ یَتَقَبَّلُ سے مُتَقَبِّلٌ ۔

نظم

اسم فاعل کا سنو اب قاعدہ ۔ اور اٹھاؤ اس سے کامل فائدہ
ہو سہ حرفی ماضی جب اے خوش سیر ۔ تم بناؤ فَاعِلٌ کے وزن پر
حرف اس میں گر نہ ہوں زائد تین سے ۔ اسم فاعل پھر مضارع سے بنے
جو علامت ہو مضارع کی ولا ۔ باقی رکھنا ہے نہیں اس کا روا
پس گرادو اسکو تم بے خوف و بیم ۔ اور لگا دو اس کی جا مضموم میم
قبل آخر حرف کے تم زیر دو
اور بڑھا آخر میں دو تنوین کو

سوالات

۱۔ سَامِعٌ ۔ مُجْتَنِبٌ ۔ مُنْتَصِرٌ ۔ مُتَقَبِّلٌ کی گردان کرو۔

۲۔ عَالِمُوْنَ ۔ مُجْتَنِبَةٌ ۔ تَارِكَاتٌ ۔ مَانِعَانِ کے معنی بتاؤ۔

۳۔ ذیل کے اردو جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔

دو عورتیں چھوڑنے والی ، سب عورتیں پرہیز کرنیوالی ، دو مرد لکھنے والے ، سب مرد روکنے والے ، ایک عورت سننے والی ۔ دو عورتیں پرہیز کرتے والی ، دو مرد سننے والے ۔ سب

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عورتیں روکنے والی۔

فصل (۸) اسم مفعول

جو لفظ اس آدمی یا چیز کو بتائے جس پر کام واقع ہو اس کو اسم مفعول کہتے ہیں۔

گردان یہ ہے۔

مَفْعُوْلٌ	مَفْعُوْلَانِ	مَفْعُوْلُوْنَ	مَفْعُوْلَةٌ	مَفْعُوْلَتَانِ	مَفْعُوْلَاتٌ
کیا ہوا ایک مرد	کیئے ہوئے دو مرد	کئے ہوئے سب مرد	کی ہوئی ایک عورت	کی ہوئی دو عورتیں	کی ہوئی سب عورتیں
صیغہ واحد مذکر	صیغہ تثنیہ مذکر	صیغہ جمع مذکر	صیغہ واحد مؤنث	صیغہ تثنیہ مؤنث	صیغہ جمع مؤنث

قاعدہ:۔ جب ماضی سہ حرفی ہو تو اسم مفعول واحد مذکر مَفْعُوْلٌ کے وزن پر آئے گا جیسے نَصَرَ سے مَنْصُوْرٌ۔ ضَرَبَ سے مَضْرُوْبٌ سَمِعَ سے مَسْمُوْعٌ۔ اور اگر ماضی تین حرف سے زائد ہو تو اسم مفعول مضارع مجہول سے اس طرح بناؤ کہ علامت مضارع کو گرا کر اس کی جگہ میم مضموم لگاؤ۔ اور آخر میں تنوین بڑھا دو جیسے یُکْرَمُ سے مُکْرَمٌ یُجْتَنَبُ سے مُجْتَنَبٌ۔ یُتَقَبَّلُ سے مُتَقَبَّلٌ۔

نظم

اسم مفعول اب بناتا ہے اگر
قاعدہ اس کا بھی سن اے نامور

یاد رکھو یہ کہ سہ حرفی ماضی سے
آتا ہے وہ وزن پر مفعول کے

ہو اگر ماضی سہ حرفی سے مزید
پھر مضارع سے بنا تو اے سعید

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

پر مضارع بھی وہ مجہول ہو کام میں لانا نہ یاں معروف کو
وہ مضارع کی علامت کو گرا، ضمہ والا میم وہاں جا لگا
اور پھر آخر میں دو تنوین بڑھا
اسم مفعول اس طرح بن جائے گا

سوالات

۱۔ مُجْتَنَبٌ ۔ مُسْتَنْصَرٌ ۔ مُتَقَبَّلٌ کی پوری گردان کرو۔

۲۔ الفاظ ذیل کے معنی بتاؤ۔

مَمْنُوعُوْنَ ۔ مَعْلُومَاتٌ ۔ مَتْرُوكَةٌ ۔ مَنْصُوْرَانِ

۳۔ ذیل کے اردو جملوں کو عربی میں ادا کرو۔

ماری ہوئی ایک عورت ۔ چھوڑی ہوئی دو عورتیں ۔ مدد کیے ہوئے سب مرد۔

فصل (۹) اسم تفضیل

جو لفظ کسی کام کرنے والے کی بڑائی ظاہر کرے اس کو اسم تفضیل کہتے ہیں

گردان یہ ہے۔

أَفْعَلُ	أَفْعَلَانِ	أَفْعَلُوْنَ	أَفَاعِلُ
زیادہ کرنے والا ایک مرد	زیادہ کرنیوالے دو مرد	زیادہ کرنیوالے سب مرد	زیادہ کرنیوالے سب مرد
صیغہ واحد مذکر	صیغہ تثنیہ مذکر	صیغہ جمع مذکر	صیغہ جمع مذکر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فُعْلٰی	فُعْلَیَانِ	فُعْلَیَاتٌ	فُعَلٌ
زیادہ کرنیوالی ایک عورت	زیادہ کرنیوالی دو عورتیں	زیادہ کرنیوالی سب عورتیں	زیادہ کرنیوالی سب عورتیں
صیغہ واحد مؤنث	صیغہ تثنیہ مؤنث	صیغہ جمع مؤنث	صیغہ جمع مؤنث

قاعدہ۔ اسم تفضیل واحد مذکر ہمیشہ اَفْعَلُ کے وزن پر بنالو اور واحد مؤنث فُعْلٰی کے وزن پر جیسے اَکْبَرُ۔ کُبْرٰی۔ اَصْغَرُ۔ صُغْرٰی۔

جب ماضی سہ حرفی نہ ہو گی اسم تفضیل نہیں آئے گا۔

نظم

وزن ہیں دو اَفْعَلُ التَّفْضِیْلُ کے ‏ ‏ ‏ اَفْعَلُ واحد مذکر کے لئے

اور مؤنث کے لیے فُعْلٰی ہوا ‏ ‏ ‏ یاد رکھ اس کو جو میں نے لکھ دیا

افعل التفضیل میں یہ شرط جان ‏ ‏ ‏ تین حرفی ماضی ہو اے خوش بیان

گر ثلاثی ہو مجرد کے سوا

ایک بھی صیغہ نہ اُس کا آئے گا

سوالات

۱۔ اَسْمَعُ۔ اَمْنَعُ۔ اَعْلَمُ سے اسم تفضیل کی پوری گردان کرو۔

۲۔ اَعْلَمُوْنَ۔ سُمْعَیَاتٌ۔ اَضَارِبُ کے معنی بتاؤ۔

۳۔ ذیل کے اردو جملوں کی عربی بناؤ۔

زیادہ سننے والے دو مرد ‏ ‏ ‏ زیادہ مارنے والی دو عورتیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

زیادہ جاننے والی سب عورتیں۔ زیادہ سُننے والے سب مرد

فصل (۱۰) اسم ظرف

جو لفظ کسی کام کی جگہ یا وقت کا نام ہو اُسے اسم ظرف کہتے ہیں۔ اس کی گردان یہ ہے۔

مَفْعَلٌ	مَفْعَلَانِ	مَفَاعِلُ
ایک وقت یا ایک جگہ کام کرنے کی	دو وقت یا دو جگہ کام کرنے کی	سب وقت یا سب جگہ کام کرنے کی
صیغہ واحد	صیغہ تثنیہ	صیغہ جمع

قاعدہ ۔ سہ حرفی ماضی کے ظرف کو فعل مضارع کے صیغہ واحد مذکر سے اس طرح بناؤ ________________ کہ علامت مضارع دُور کر کے اس کی جگہ میم مفتوح لگاؤ اور عین کلمہ اگر مضموم ہو تو اس کو زبر دے دو۔ ورنہ اس کی حالت پر چھوڑ دو اور آخری حرف پر تنوین زیادہ کرو۔ جیسے یَنْصُرُ سے مَنْصَرٌ یَضْرِبُ سے مَضْرِبٌ اور یَسْمَعُ سے مَسْمَعٌ۔

جب ماضی سہ حرفی نہ ہو تو اسمِ ظرف و اسم مفعول دونوں ایک طرح کے ہوں گے۔

نظم

لکھتا ہوں اب میں زروئے علم صرف صاف اور واضح طریق اسم ظرف

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بنتا ہے فعل مضارع سے یہ اسم — اور ہمیشہ ہوتی ہیں اس کی دو قسم
ایک ہے ظرف مکاں اے خوش لقا — دوسرا ظرف زماں ہے بے خطا
آتا ہے وہ ایک ہی صیغہ مگر — دونوں قسموں کے لئے اے باہنر
پس علامت کو گرا کر دائما — فتحہ والا میم دو اس جا لگا
عین پر صیغہ کے پھر کر لو نظر — ضمہ ہے اس پر یا کسرہ یا زبر
دو زبر تم عین پر گر ضمہ ہو — ورنہ اس کے حال پر ہی چھوڑ دو
کر کے آخر حرف سے ضمہ کو دور — دو بڑھا تنوین کو تم بالضرور

لیک ماضی تین حرفی کے سوا
اسم مفعول اور ظرف ایک آئے گا

سوالات

۱۔ مَضْرِبٌ۔ مَنْصَرٌ۔ مَقْتَلٌ سے اسم ظرف کی گردان کرو۔

۲۔ مَضَارِبُ ۔ مَسَاجِدُ، مَدَارِسُ کے معنی بتاؤ۔

۳۔ دو جگہ مارنے کی۔ دو زمانے مدد کرنے کے۔ ان کی عربی بناؤ۔

فصل (۱۱) اسم آلہ

جو لفظ کسی اوزار یعنی کام کرنے کی چیز کا نام ہو اسے اسم آلہ کہتے ہیں، گردان یہ ہے۔

واحد		تثنیہ		جمع	
مِفْعَلٌ	ایک آلہ کرنے کا	مِفْعَلَانِ	دو آلے کرنے کے	مَفَاعِلُ	سب آلے کرنے کے
مِفْعَلَةٌ	"	مِفْعَلَتَانِ	"	مَفَاعِلُ	"
مِفْعَالٌ	"	مِفْعَالَانِ	"	مَفَاعِيلُ	"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قاعدہ: اسمِ آلہ مضارع معروف سے اس طرح بنتا ہے۔

۱۔ علامتِ مضارع کو دور کر کے میم مکسور لگا دو۔ اور عین کلمہ کو زبر دے دو۔ اگر زبر نہ ہو تو آخری حرف پر تنوین بڑھا دو۔

۲۔ یہ کہ اس کی صورت کے آخر میں تا زیادہ کرو۔

۳۔ یہ کہ علامتِ مضارع کی جگہ میم مکسور لگا کر عین کلمہ کے بعد الف زیادہ کرو اور آخر میں تنوین کا اضافہ کرو، جیسے یَضْرِبُ سے مِضْرَبٌ (پہلی صورت) مِضْرَبَۃٌ (دوسری صورت) مِضْرَابٌ (تیسری صورت)

نظم

تین صیغے اسمِ آلہ کے تو جان — مِفْعَلٌ اور مِفْعَلَۃٌ مِفْعَالٌ مان

اسمِ آلہ میں بھی مثلِ اسمِ ظرف — شرط ہے یہ ماضی کے ہوں تین حرف

گر ہو ماضی تین حرفی کے سوا — اسمِ آلہ کا نہ صیغہ آئے گا

سوالات

۱۔ مِضْرَبٌ۔ مِفْتَاحٌ۔ مِقْرَاضٌ سے اسمِ آلہ کی گردان کرو۔

۲۔ مِسْمَعٌ۔ مَنَاصِرُ۔ مَفَاتِیْحُ کے معنی بتاؤ۔

۳۔ ان کی عربی بناؤ۔

دو آلے سننے کے — سب آلے مارنے کے

علم الصرف کا پہلا حصہ ختم ہوا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

علم الصّرف

حصّہ دوم

اللہ تعالیٰ کی تعریف کرتے ہوئے

حَامِدًا وَمُصَلِّيًا وَمُسَلِّمًا

واضح ہو کہ اصلی حروف کے اعتبار سے تمام فعل اور اسم دو قسم پر ہیں۔

(۱) ثُلَاثی (۲) رُباعی

ثلاثی ۔ اس کو کہتے ہیں جس میں تین حرف اصلی ہوں جیسے ضَرَبَ ، نَصَرَ

رباعی ۔ وہ ہے جس میں چار حرف اصلی ہوں جیسے بَعْثَرَ ۔ دَحْرَجَ ۔

پھر ثلاثی اور رباعی میں سے ہر ایک کی دو دو قسمیں ہیں :۔

ثلاثی مجرّد ، ثلاثی مزید فیہ ، رباعی مجرّد ، رباعی مزید فیہ

مجرّد ۔ اس کو کہتے ہیں کہ جس کی ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب میں کوئی حرف زائد نہ ہو۔ جیسے نَصَرَ ۔ ضَرَبَ ثلاثی مجرد ہے اور بَعْثَرَ ۔ دَحْرَجَ رباعی مجرّد ہیں۔

مزید فیہ ۔ وہ ہے جس کی ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب میں کوئی حرف زائد بھی ہو۔ جیسے اِجْتَنَبَ ۔ اِسْتَنْصَرَ ثلاثی مزید فیہ ہے اور تَسَرْبَلَ ۔ تَزَنْدَقَ رباعی مزید فیہ ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ثلاثی مجرد ۔ کی چھ قسمیں ہیں جس کو چھے باب کہتے ہیں اور وہ یہ ہیں:۔

۱ ۔ فَعَلَ یَفْعُلُ جیسے نَصَرَ یَنْصُرُ (۲) فَعَلَ یَفْعِلُ جیسے ضَرَبَ یَضْرِبُ

۳ ۔ فَعِلَ یَفْعَلُ جیسے سَمِعَ یَسْمَعُ (۴) فَعَلَ یَفْعَلُ جیسے فَتَحَ یَفْتَحُ

۵ ۔ فَعُلَ یَفْعُلُ جیسے کَرُمَ یَکْرُمُ (۶) فَعِلَ یَفْعِلُ جیسے حَسِبَ یَحْسِبُ

(اِن ابواب کی تفصیل آگے دیکھ کر ان کی گردان یاد کر لو۔)

(۱) **باب اوّل** بروزن فَعَلَ یَفْعُلُ ماضی میں عین کلمہ مفتوح اور مضارع میں عین کلمہ مضموم جیسے نَصَرَ یَنْصُرُ	صرف صغیر	نَصَرَ یَنْصُرُ نَصْرًا فَهُوَ نَاصِرٌ وَنُصِرَ یُنْصَرُ نَصْرًا فَهُوَ مَنْصُورٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اُنْصُرْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ لَا تَنْصُرْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ مَنْصَرٌ وَ اَلْاٰلَةُ مِنْهُ مِنْصَرٌ اَفْعَلُ التَّفْضِیْلُ مِنْهُ اَنْصَرُ وَ الْمُؤَنَّثُ مِنْهُ نُصْرٰی ۔

مصادر:۔ اَلطَّلَبُ ۔ ڈھونڈھنا اَلدُّخُوْلُ داخل ہونا

اَلْعِبَادَةُ پوجنا اَلْقَتْلُ مار ڈالنا ۔ اَلتَّرْكُ چھوڑنا

(۲) **باب دوم** بروزن فَعَلَ یَفْعِلُ ماضی میں عین کلمہ مفتوح ، اور مضارع میں مکسور ۔ جیسے ضَرَبَ یَضْرِبُ	صرف صغیر	ضَرَبَ یَضْرِبُ ضَرْبًا فَهُوَ ضَارِبٌ وَضُرِبَ یُضْرَبُ ضَرْبًا فَهُوَ مَضْرُوْبٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِضْرِبْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ لَا تَضْرِبْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ مَضْرِبٌ وَ اَلْاٰلَةُ مِنْهُ مِضْرَبٌ اَفْعَلُ التَّفْضِیْلُ مِنْهُ اَضْرَبُ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ ضُرْبٰی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مصادر ○

اَلْغَسْلُ ۔ دھونا　اَلظُّلْمُ ۔ ظلم کرنا
اَلْفَصْلُ ۔ جدا کرنا　اَلْغَلَبُ ۔ غلبہ کرنا
اَلْجُلُوْسُ ۔ بیٹھنا ۔

(۳) باب سوم بروزن فَعِلَ يَفْعَلُ ماضی میں عین کلمہ مکسور اور مضارع میں مفتوح جیسے سَمِعَ يَسْمَعُ	**صرف صغیر**	سَمِعَ يَسْمَعُ سَمْعًا فَهُوَ سَامِعٌ وَّسُمِعَ يُسْمَعُ سَمْعًا فَهُوَ مَسْمُوْعٌ ۔ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِسْمَعْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَسْمَعْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ مَسْمَعٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ مِسْمَعٌ اَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ مِنْهُ اَسْمَعُ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ سُمْعٰى ۔

مصادر ○

اَلْعِلْمُ ۔ جاننا　اَلْفَهْمُ ۔ سمجھنا
اَلشَّهَادَةُ ۔ گواہی دینا　اَلْحَمْدُ تعریف کرنا
اَلشُّرْبُ ۔ پینا ۔

(۴) باب چہارم بروزن فَعَلَ يَفْعَلُ ماضی و مضارع میں عین کلمہ مفتوح جیسے فَتَحَ يَفْتَحُ	**صرف صغیر**	فَتَحَ يَفْتَحُ فَتْحًا فَهُوَ فَاتِحٌ وَّفُتِحَ يُفْتَحُ فَتْحًا فَهُوَ مَفْتُوْحٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِفْتَحْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَفْتَحْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ مَفْتَحٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ مِفْتَحٌ اَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ مِنْهُ اَفْتَحُ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ فُتْحٰى ۔

مصادر ○

اَلْمَنْعُ ۔ روکنا ۔　اَلصَّبْغُ ۔ رنگنا
اَلرَّهْنُ ۔ رہن رکھنا　اَلسَّلْخُ ۔ کھال کھینچنا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

(۵) **باب پنجم** بروزن فَعُلَ یَفْعُلُ ماضی اور مضارع میں عین کلمہ مضموم جیسے كَرُمَ يَكْرُمُ	صرف صغیر	كَرُمَ يَكْرُمُ كَرَمًا فَهُوَ كَرِيْمٌ الْأَمْرُ مِنْهُ اُكْرُمْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَكْرُمْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ مَكْرَمٌ وَالْآلَةُ مِنْهُ مِكْرَمٌ اَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ مِنْهُ اَكْرَمُ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ كُرْمٰى۔
	مصادر	اَلْقُرْبُ نزدیک ہونا اَلْبُعْدُ دور ہونا اَلْكَثْرَةُ بہت ہونا اَللُّطْفُ پاکیزہ ہونا
(۶) **باب ششم** بروزن فَعِلَ يَفْعِلُ ماضی اور مضارع میں عین کلمہ مکسور جیسے حَسِبَ يَحْسِبُ	صرف صغیر	حَسِبَ يَحْسِبُ حَسْبًا وَحِسَابًا فَهُوَ حَاسِبٌ وَحُسِبَ يُحْسَبُ حَسْبًا وَحِسَابًا فَهُوَ مَحْسُوْبٌ اَلْأَمْرُ مِنْهُ اِحْسِبْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَحْسِبْ الظرف منهُ مَحْسِبٌ وَالْآلَةُ مِنْهُ مِحْسَبٌ افعل التفضيل منه اَحْسَبُ والمؤنث منه حُسْبٰى۔

ثلاثی مزید فیہ ۔ دو طرح کی ہوتی ہے، ایک ثلاثی مزید باہمزہ وصل۔ دوسری ثلاثی مزید بے ہمزہ وصل۔

ثلاثی مزید باہمزہ وصل کے نو باب ہیں اور وہ یہ ہیں۔ (۱) اِفْتِعَالٌ (اِجْتِنَابٌ) (۲) اِسْتِفْعَالٌ (اِسْتِنْصَارٌ) (۳) اِنْفِعَالٌ (اِنْفِطَارٌ) (۴) اِفْعِلَالٌ (اِحْمِرَارٌ) (۵) اِفْعِيْلَالٌ (اِدْهِيْمَامٌ) (۶) اِفْعِيْعَالٌ (اِخْشِيْشَانٌ) (۷) اِفْعِوَّالٌ (اِجْلِوَّاذٌ) (۸) (اِفَّاعُلٌ (اِثَّاقُلٌ) (۹) اِفَّعُّلٌ (اِطَّهُّرٌ)۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

تنبیہ:۔ ثلاثی مجرد کے علاوہ باقی کل ابواب کی گردانوں میں اسم مفعول ہی اسم ظرف کے معنی دیتا ہے۔ اور ان میں اسم آلہ اور اسم تفضیل نہیں آئے گا۔

(۱) باب اوّل اِفْتِعَالٌ جیسے اِجْتِنَابٌ۔ پرہیز کرنا	صرف صغیر	اِجْتَنَبَ یَجْتَنِبُ اِجْتِنَابًا فھو مُجْتَنِبٌ وَ اُجْتُنِبَ یُجْتَنَبُ اِجْتِنَابًا فھو مُجْتَنَبٌ الامر منہ اِجْتَنِبْ والنھی عنہ لَا تَجْتَنِبْ
	مصادر	اَلْاِقْتِنَاصُ شکار کرنا اَلْاِعْتِزَالُ یکسو ہونا اَلْاِحْتِمَالُ۔ اٹھانا۔
(۲) باب دوم اِسْتِفْعَالٌ جیسے اِسْتِنْصَارٌ مدد مانگنا	صرف صغیر	اِسْتَنْصَرَ یَسْتَنْصِرُ اِسْتِنْصَارًا فھو مُسْتَنْصِرٌ و اُسْتُنْصِرَ یُسْتَنْصَرُ اِسْتِنْصَارًا فھو مُسْتَنْصَرٌ الامر منہ اِسْتَنْصِرْ والنھی عنہ لَا تَسْتَنْصِرْ۔
	مصادر	اَلْاِسْتِفْسَارُ۔ پوچھنا اَلْاِسْتِغْفَارُ۔ بخشش چاہنا اَلْاِسْتِخْلَافُ۔ خلیفہ بنانا اَلْاِسْتِمْتَاعُ۔ فائدہ اٹھانا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

(۳) باب سوم اِنْفِعَالٌ جیسے اِنْفِطَارٌ پھٹ جانا	صرف صغیر	اِنْفَطَرَ يَنْفَطِرُ اِنْفِطَارًا فَهُوَ مُنْفَطِرٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِنْفَطِرْ۔ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَنْفَطِرْ۔
	مصادر	اَلْاِنْشِعَابُ۔ شاخ در شاخ ہونا اَلْاِنْقِلَابُ۔ بدل جانا۔ اَلْاِنْصِرَافُ۔ لوٹنا۔ پھرنا
(۴) باب چہارم اِفْعِلَالٌ جیسے اِحْمِرَارٌ سُرخ ہونا	صرف صغیر	اِحْمَرَّ يَحْمَرُّ اِحْمِرَارًا فَهُوَ مُحْمَرٌّ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِحْمَرِرْ والنہی عنہ لا تَحْمَرِرْ۔
	مصادر	اَلْاِخْضِرَارُ۔ سبز ہونا اَلْاِصْفِرَارُ۔ زرد ہونا اَلْاِبْيِضَاضُ۔ سفید ہونا
(۵) باب پنجم اِفْعِيلَالٌ جیسے اِدْهِيمَامٌ سیاہ ہونا	صرف صغیر	اِدْهَامَّ يَدْهَامُّ اِدْهِيمَامًا فهو مُدْهَامٌّ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِدْهَامِمْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَدْهَامِمْ۔
	مصادر	اَلْاِسْمِيرَارُ۔ گندم گوں ہونا اَلْاِكْمِيتَاتُ۔ گھوڑے کا کمیت ہونا اَلْاِصْحِيرَارُ۔ گھاس کا خشک ہونا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

(۶) باب ششم اِفْعِيْعَالٌ جیسے اِخْشِيْشَانٌ بہت کھُر کھُرا ہونا	صرف صغیر	اِخْشَوْشَنَ يَخْشَوْشِنُ اِخْشِيْشَانًا فهو مُخْشَوْشِنٌ الامر منه اِخْشَوْشِنْ والنهى عنه لَا تَخْشَوْشِنْ ۔
	مصادر	اَلْاِخْلِيْلَاقُ ۔ کپڑے کا پرانا ہونا ۔ اَلْاِمْلِيْلَاحُ ۔ پانی کا کھاری ہونا ۔ اَلْاِخْرِيْرَاقُ ۔ کپڑے کا پھٹ جانا ۔
(۷) باب ہفتم اِفْعِوَّالٌ جیسے اِجْلِوَّاذٌ گھوڑے کا دوڑنا	صرف صغیر	اِجْلَوَّذَ يَجْلَوِّذُ اِجْلِوَّاذًا فهو مُجْلَوِّذٌ الامر منه اِجْلَوِّذْ والنهى عنه لَا تَجْلَوِّذْ ۔
	مصادر	اَلْاِخْرِوَّاطُ ۔ لکڑی چھیلنا اَلْاِعْلِوَّاطُ ۔ اونٹ کی گردن میں قلادہ باندھنا
(۸) باب ہشتم اِفَّاعُلٌ جیسے اِثَّاقُلٌ بھاری ہونا	صرف صغیر	اِثَّاقَلَ يَثَّاقَلُ اِثَّاقُلًا فهو مُثَّاقِلٌ الامر منه اِثَّاقَلْ والنهى عنه لَا تَثَّاقَلْ ۔
	مصادر	اَلْاِدَّارُكُ ۔ پہنچنا اَلْاِشَّابُهُ ۔ ہم شکل ہونا اَلْاِصَّالُحُ ۔ آپس میں صلح کرنا ۔
(۹) باب نہم اِفَّعُّلٌ جیسے اِطَّهُّرٌ ۔ پاک ہونا	صرف صغیر	اِطَّهَّرَ يَطَّهَّرُ اِطَّهُّرًا فهو مُطَّهِّرٌ الامر منه اِطَّهَّرْ والنهى عنه لَا تَطَّهَّرْ ۔
	مصادر	اَلْاِزَّمُّلُ ۔ کپڑا اوڑھنا اَلْاِضَّرُّعُ ۔ عاجزی کرنا اَلْاِذَّكُّرُ ۔ نصیحت قبول کرنا ۔

ثلاثی مزید فیہ :۔ بے ہمزہ وصل کے پانچ باب آتے ہیں ۔ اور وہ یہ ہیں ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

(۱) اِفْعَالٌ (اِکْرَامٌ) (۲) تَفْعِیْلٌ (تَصْرِیْفٌ) (۳) تَفَعُّلٌ (تَقَبُّلٌ) (۴) مُفَاعَلَۃٌ (مُقَاتَلَۃٌ) (۵) تَفَاعُلٌ (تَقَابُلٌ)

(۱) باب اوّل اِفْعَالٌ جیسے اِکْرَامٌ عزت کرنا	صرف	اَکْرَمَ یُکْرِمُ اِکْرَامًا فھو مُکْرِمٌ وَ اُکْرِمَ یُکْرَمُ اِکْرَامًا فھو مُکْرَمٌ الامر منہ اَکْرِمْ والنھی عنہ لَا تُکْرِمْ۔
	مصادر	اَلْاِسْلَامُ۔ مسلمان ہونا۔ تابعداری کے لیئے گردن جھکانا۔ اَلْاِذْھَابُ۔ لے جانا۔ اَلْاِکْمَالُ۔ پورا کرنا اَلْاِعْلَانُ۔ ظاہر کرنا۔

فائدہ: واضح ہو کہ باب افعال کے امر حاضر کا ہمزہ وصلی نہیں ہے۔ بلکہ قطعی ہے۔ کیونکہ اس باب کا مضارع یُاَکْرِمُ ہونا چاہیئے۔ مگر چونکہ متکلم کے صیغہ اُاَکْرِمُ میں دو ہمزہ جمع ہونے کی وجہ سے ایک ہمزہ کو گرا کر اُکْرِمُ کر لیا گیا ہے۔ اس لئے ایک صیغہ کی موافقت کیوجہ سے تمام صیغوں سے ہمزہ کو گرا دیا گیا۔ پس امر حاضر اَکْرِمْ کا ہمزہ وصلی نہ ہوا، بلکہ وہ قطعی ہے، کیونکہ تُاَکْرِمُ سے بنایا گیا ہے۔ خوب سمجھ لو۔

(۲) باب دوم تَفْعِیْلٌ جیسے تَصْرِیْفٌ پھیرنا۔ پھرانا	صرف	صَرَّفَ یُصَرِّفُ تَصْرِیْفًا فھو مُصَرِّفٌ وَ صُرِّفَ یُصَرَّفُ تَصْرِیْفًا فھو مُصَرَّفٌ الامر منہ صَرِّفْ والنھی عنہ لَا تُصَرِّفْ
	مصادر	اَلتَّقْدِیْمُ۔ آگے ہونا۔ آگے کرنا اَلتَّعْجِیْلُ۔ جلدی کرنا۔ اَلتَّمْکِیْنُ۔ جگہ دینا۔ اَلتَّعْظِیْمُ۔ بڑائی کرنا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

(۳) باب سوم تَفَعُّلٌ جیسے تَقَبُّلٌ قبول کرنا	گردانِ صغیر	تَقَبَّلَ يَتَقَبَّلُ تَقَبُّلًا فهو مُتَقَبِّلٌ وَتُقُبِّلَ يُتَقَبَّلُ تَقَبُّلًا فهو مُتَقَبَّلٌ الامر منه تَقَبَّلْ و النهی عنه لا تَتَقَبَّلْ۔
	مصادر	اَلتَّبَسُّمُ۔ مسکرانا اَلتَّفَكُّهُ۔ میوہ کھانا اَلتَّلَبُّثُ۔ دیر کرنا اَلتَّعَجُّلُ۔ جلدی کرنا
(۴) باب چہارم مُفَاعَلَةٌ جیسے مُقَاتَلَةٌ وَقِتَالٌ آپس میں جنگ کرنا	گردانِ صغیر	قَاتَلَ يُقَاتِلُ مُقَاتَلَةً وقِتَالًا فهو مُقَاتِلٌ وقُوتِلَ يُقَاتَلُ مُقَاتَلَةً و قِتَالًا فهو مُقَاتَلٌ الامر منه قَاتِلْ و النهی عنه لا تُقَاتِلْ
	مصادر	اَلْمُخَادَعَةُ وَالْخِدَاعُ۔ دھوکا دینا اَلْمُعَاقَبَةُ وَالْعِقَابُ۔ عذاب دینا اَلْمُلَازَمَةُ وَاللِّزَامُ۔ آپس میں لازم پکڑنا اَلْمُبَارَكَةُ۔ برکت حاصل کرنا
(۵) باب پنجم تَفَاعُلٌ جیسے تَقَابُلٌ آمنے سامنے ہونا	گردانِ صغیر	تَقَابَلَ يَتَقَابَلُ تَقَابُلًا فهو مُتَقَابِلٌ وَتُقُوبِلَ يُتَقَابَلُ تَقَابُلًا فهو مُتَقَابَلٌ الامر منه تَقَابَلْ والنهی عنه لا تَتَقَابَلْ۔
	مصادر	اَلتَّفَاخُرُ۔ آپس میں فخر کرنا اَلتَّعَارُفُ۔ ایک دوسرے کو پہچاننا اَلتَّخَافُتُ۔ آپس میں پوشیدہ بات چیت کرنا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ثلاثی کے کل بیس باب تھے جن کا بیان تفصیل کے ساتھ اوپر ہو چکا۔ رباعی کے کل چار باب ہیں۔ ان میں سے رباعی مجرد کا صرف ایک باب ہے۔

(۱) باب اوّل فَعْلَلَۃٌ جیسے بَعْثَرَۃٌ اٹھانا	گردان	بَعْثَرَ یُبَعْثِرُ بَعْثَرَۃً فھو مُبَعْثِرٌ و بُعْثِرَ یُبَعْثَرُ بَعْثَرَۃً فھو مُبَعْثَرٌ الامر منہ بَعْثِرْ والنھی لا تُبَعْثِرْ۔
	مصادر	اَلْقَنْطَرَۃُ۔ پل باندھنا اَلزَّعْفَرَۃُ۔ زعفران سے رنگنا۔ اَلْعَسْکَرَۃُ۔ لشکر تیار کرنا اَلدَّحْرَجَۃُ۔ لڑھکانا

رباعی مزید فیہ کی دو قسمیں ہیں۔

۱۔ رباعی مزید فیہ با ہمزۂ وصل۔

۲۔ رباعی مزید فیہ بے ہمزۂ وصل۔

رباعی مزید فیہ با ہمزۂ وصل کے دو باب ہیں اور یہ دونوں باب لازم ہیں،

(۱) باب اوّل اِفْعِنْلَالٌ جیسے اِبْرِنْشَاقٌ خوش ہونا	گردان	اِبْرَنْشَقَ یَبْرَنْشِقُ اِبْرِنْشَاقًا فھو مُبْرَنْشِقٌ الامر منہ اِبْرَنْشِقْ والنھی عنہ لا تَبْرَنْشِقْ
	مصادر	اَلْاِحْرِنْجَامُ جمع ہونا اَلْاِعْرِنْکَاسُ بال سیاہ ہونا اَلْاِسْلِنْطَاءُ گدی پر سونا۔
۲۔ باب دوم اِفْعِلَّالٌ جیسے	گردان	اِقْشَعَرَّ یَقْشَعِرُّ اِقْشِعْرَارًا فھو مُقْشَعِرٌّ الامر منہ اِقْشَعِرَّ اِقْشَعِرِّ اِقْشَعْرِرْ والنھی عنہ لا تَقْشَعِرَّ لا تَقْشَعِرِّ لا تَقْشَعْرِرْ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اِقْشِعْرَارٌ کانپنا بال کھڑے ہونا	مصدر	اَلْاِقْمِطْرَارُ۔ سکڑنا اَلْاِشْمِئْزَارُ۔ پراگندہ ہونا اَلْاِزْمِہْرَارُ۔ آنکھ سُرخ ہونا

رباعی مزید فیہ بے ہمزہ کا صرف ایک باب آتا ہے۔ اور یہ بھی لازم ہے۔

(۱) باب اوّل تَفَعْلُلٌ جیسے تَسَرْبُلٌ کپڑا اوڑھنا	صرف صغیر	تَسَرْبَلَ یَتَسَرْبَلُ تَسَرْبُلًا فھو مُتَسَرْبِلٌ الامر منہ تَسَرْبَلْ والنھی عنہ لَا تَتَسَرْبَلْ۔
	مصدر	اَلتَّبَخْتُرُ۔ ناز سے چلنا اَلتَّقَہْقُرُ مقہور ہونا اَلتَّبَرْقُعُ۔ برقع پہننا

مُلحق بُرباعی

واضح ہو کہ اہل صرف کی اصطلاح میں الحاق یہ ہے کہ کلمہ میں ایک حرف زیادہ کرکے دوسرے کلمہ کے ہم وزن کرلیں۔ پس ملحق برباعی وہ ثلاثی مزید فیہ ہے۔ جو رباعی کے ہم وزن ہو۔ مگر الحاق کی شرط یہ ہے کہ ملحق اور ملحق بہ کا مصدر باہم مطابق ہو پس اَکْرَمَ یُکْرِمُ اگرچہ بظاہر دَحْرَجَ یُدَحْرِجُ کے وزن پر ہے مگر چونکہ مصدر دونوں کا مختلف ہے۔ اسلئے اَکْرَمَ کو ملحق برباعی نہیں کہہ سکتے ۔

ملحق بہ رُباعی کے اقسام

ملحق بہ رباعی دو قسم پر ہے (۱) ملحق برباعی مجرد (۲) ملحق برباعی مزید فیہ۔ ملحق

ملحق برباعی مجرد کے سات باب ہیں۔

(۱) فَعْلَلَةٌ۔ جیسے جُلْبَبَةٌ (چادر اوڑھنا)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

(۲) فَعْنَلَةٌ جیسے قَلْنَسَةٌ (ٹوپی اوڑھنا)

(۳) فَوْعَلَةٌ جیسے جَوْرَبَةٌ (جراب پہننا)

(۴) فَعْوَلَةٌ جیسے سَرْوَلَةٌ (ازار پہننا)

(۵) فَيْعَلَةٌ جیسے خَيْعَلَةٌ (بے آستین کرتا پہننا)

(۶) فَعْيَلَةٌ جیسے شَرْيَفَةٌ (کھیتی کے بڑھے ہوئے پتوں کو کاٹنا)

(۷) فَعْلَاةٌ جیسے قَلْسَاةٌ (ٹوپی پہننا)

ملحق بہ رباعی مزید بھی دو قسم پر ہیں (۱) ملحق بہ تَدَحْرَجَ (۲) ملحق بہ اِحْرَنْجَمَ۔

ملحق بہ تَدَحْرَجَ کے سات باب ہیں۔

(۱) تَفَعْلُلٌ جیسے تَجَلْبُبٌ (چادر اوڑھنا)

(۲) تَفَعْنُلٌ جیسے تَقَلْنُسٌ (ٹوپی اوڑھنا)

(۳) تَفَوْعُلٌ جیسے تَجَوْرُبٌ (جراب پہننا)

(۴) تَفَعْوُلٌ جیسے تَسَرْوُلٌ (ازار پہننا)

(۵) تَفَيْعُلٌ جیسے تَخَيْعُلٌ (بے آستین کرتا پہننا)

(۶) تَفَعْيُلٌ جیسے تَشَرْيُفٌ (کھیتی کے بڑھے ہوئے پتوں کا کاٹنا)

(۷) تَفَعْلٍ جیسے تَقَلْسٍ کہ اصل میں تَقَلْسُیٌ تھا۔ ٹوپی پہننا۔

ملحق بہ اِحْرَنْجَمَ کے دو باب ہیں (۱) اِفْعِنْلَالٌ جیسے اِقْعِنْسَاسٌ (بہت بڑا کبڑا ہونا) (۲) اِفْعِنْلَاءٌ جیسے اِسْلِنْقَاءٌ (چت سونا)

تمت بالخیر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مکتبہ اہلِ حدیث
امین پور بازار فیصل آباد
041-624007, 0300-6628021

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ